سوال

(381)جو رشتے نسب سے حرام ہیں وہ رضاعت سے بھی حرام ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے بیٹے نے اپنی نانی کا دودھ پیا تھا جس کی وجہ سے وہ اپنی خالاؤں اور ماموؤں کا رضاعی بھائی بن گیا کیا اس کیلیۓ اپنی خالاؤں یا موؤں کی بیٹیوں کے ساتھ شادی کرنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر مذکورہ بچے نے اپنی نانی کا پانچ رضعات یا اس سے زیادہ دودھ دوسال کی مدت کے اندر پیا ہے تو یہ اپنے ماموں اور خالاؤں کا بھائی 'اپنے ماموں کی اولاد کا چچا اور اپنی خالاؤں کی اولاد کا ماموں بن گیا لہٰذا اس کیلیۓ اپنے ماموؤں کی بیٹیوں سے شادی کرنا جائز نہیں کیونکہ یہ ان کا رضاعی چچا ہے ' نیز اس کیلیۓ اپنی خالاؤں کی بیٹیوں سے شادی کرنا بھی جائز نہیں 'کیونکہ یہ ان کا رضاعی ماموں ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الرضاع : جلد 3 صفحہ 357

محدث فتویٰ